دوتولہ سونا ہے اور ماہانہ آمدن ہزار روپے، زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1546

تاریخ اجراء: 05رمضان المبارک1445ھ/16مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے اگر ایک اسلامی بہن کے پاس صرف دو تولہ سونا ہے، ماہانہ آمدنی صرف ہزار روپے ہے، تو کیا زکوۃ ادا کرنا ان پر فرض ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سونے پر زکوۃ تب واجب ہوتی ہے کہ جب ساڑھے سات تولہ یا اس سے زیادہ ہو، لہٰذا اگر ان اسلامی بہن کے پاس فقط دو تولہ سونا ہی ہے اس کے علاوہ کوئی مالِ زکوۃ (چاندی، نقدی، پرائز بانڈ وغیرہ) نہیں ہے تو ان پر زکوۃ واجب نہیں ۔ہاں! اگر ان کی ملکیت میں کوئی اور مالِ زکوۃ (چاندی، نقدی، کرنسی، مال تجارت وغیرہ حاجت اصلیہ سے زائد ہے) اور یہ اس سونے کے ساتھ مل کر ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچ رہی ہے یا اس سے زیادہ بنتی ہے تو (دیگر شرائط کی موجودگی میں) سال گزرنے پر ان اسلامی بہن پر زکوۃ واجب ہو گی۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "**سونے کی مقدار ساڑھے سات تولے** اور چاندی کی مقدار ساڑھے باون تولے ہے۔ **جس کے پاس صرف سونا ہے، روپیہ پیسہ، چاندی اور مالِ تجارت بالکل نہیں، اس پر سوا سات تولے تک سونے میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے، جب پورے ساڑھے سات تولہ ہو گا، تو زکوٰۃ فرض ہو گی،** اسی طرح جس کے پاس صرف چاندی ہے، سونا، روپیہ پیسہ اور مالِ تجارت بالکل نہیں ہے، اس پر باون تولے چاندی میں بھی زکوۃ فرض نہیں ہے، جب ساڑھے باون تولہ پوری ہو یا اس سے زائد ہو، تو زکوۃ فرض ہو گی۔ لیکن اگر چاندی اور سونا دونوں یا سونے کے ساتھ روپیہ پیسہ، مالِ تجارت بھی ہے، اسی طرح صرف چاندی کے ساتھ روپیہ پیسہ اور مالِ تجارت بھی ہے، تو وزن کا اعتبار نہ ہو گا، اب قیمت کا اعتبار ہو گا، لہٰذا سونا چاندی، نقد روپیہ اور

مالِ تجارت سب کو ملا کر، اگر ان کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو جائے، تو اس پر زکوۃ فرض ہے۔" (وقارالفتاوی، جلد02، صفحہ 384-385، بزم وقارالدین، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم